جھوٹی خلافت کا پرچار کرنے والوں کو مسلسل شکست

عبدالرحمٰن باوا*

۲۶؍ مئی ۲۰۰۸ء کو مرزا غلام احمد قادیانی جب ’’وبائی ہیضہ‘‘ میں مبتلا ہو کر دنیا سے رخصت ہوا تو ایک سازش کے تحت خلفاء راشدین کے مقابلے میں ایک نئی اور متوازی ’’خلافت‘‘ کا آغاز کیا گیا۔ حکیم نورالدین ۲۷؍ مئی ۱۹۰۸ء کو خلیفہ اوّل قرار پایا۔ پھر یکے بعد دیگرے مرزا قادیانی کے خاندان سے مرزا محمود، مرزا ناصر اور مرزا طاہر سند خلافت پر مسلط رہے۔ اب ۲۶؍ مئی ۲۰۰۸ء کو ’’قادیانی خلافت‘‘ کو سو سال پورے ہو گئے اس وقت بھی مرزا قادیانی کے خاندان کا ایک فرد مرزا مسرور ’’خلافت‘‘ کے منصب پر قابض ہے۔ بہرحال اب جبکہ قادیانی خلافت دوسری صدی میں داخل ہو گئی تو ضروری ہو گیا کہ قادیانی جماعت اس کا جشن منائے۔ چنانچہ ۲۰۰۸ء سال کے اوائل میں ہی ’’صد سالہ جشن خلافت‘‘ کے منانے کے اعلانات ہوئے اور بطور شکرانہ دس لاکھ اسٹرلنگ پونڈ مرزا مسرور کو دینے کے اعلانات بھی ہوئے۔

’’صد سالہ جشن خلافت‘‘ کے حوالے سے لندن سمیت دنیا بھر میں تقریبات منعقد ہوئیں۔ بعض تقریبات میں مرزا مسرور نے بہ نفس نفیس شرکت کی۔ اس کی آخری اور اہم تقریب، مرزا مسرور کا دورہ انڈیا اور پھر قادیان میں منعقد ہونے والے جلسہ سالانہ میں شرکت تھی۔ لیکن اللہ تعالیٰ کو کیا منظور تھا کہ مرزا مسرور کو ذلت اور رسوائی کے سامان ہو رہے تھے مرزا مسرور پانچ ہفتہ کے دورہ پر دہلی پہنچا اور وہاں سے کیرالہ (جنوبی ہند) کے پروگرام پر تھا کہ بمبئی میں دہشت گردی کے واقعہ اور وہاں صورتحال کے پیش نظر انڈین حکومت نے مرزا مسرور کو سکیورٹی فراہم کرنے سے انکار کر دیا جس کے نتیجہ میں مرزا مسرور اپنا پانچ ہفتہ کا طے شدہ پروگرام مختصر کر کے واپس لندن آ گیا ناظر اعلیٰ قادیان انعام غوری کے مطابق انڈین حکومت نے مرزا مسرور کے پروگرام کو صرف قادیان تک محدود کرنے اور مختصر پروگرام کرنے کی ہدایات دی تھیں چنانچہ قادیانی جماعت نے دہلی سے امرتسر بذریعہ جہاز اور امرتسر سے قادیان بذریعہ ٹرین اور وہ بھی چارٹر کئے گئے پروگرام کے تحت انتظامات تھے لیکن مرزا مسرور پر اتنا خوف سوار تھا کہ ’’قادیان دارالامان‘‘ کا اتنا اہم پروگرام ترک کر کے واپس لندن آ گیا۔ جہاز جو چارٹر کیا گیا اور ٹرین کا بندوبست اس پر آنے والے اخراجات کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ قادیان جیسے ’’دارالامان‘‘ یعنی امن کی جگہ وہ مرزا مسرور کے لیے امن کی جگہ نہیں رہی۔ یہ ذلت اور نامرادی کا پہلا تحفہ ہے جو مرزا مسرور کی ’’نئی خلافت کی صدی‘‘ میں عطا ہوا۔

* ڈائریکٹر ختم نبوت اکیڈمی (لندن)

مرزا مسرور نے اپنے ۵/دسمبر ۲۰۰۸ء کے خطبے میں جو دہلی میں دیا گیا جس میں قادیانیوں کو بیرونِ ملک سے قادیان کا سفر نہ کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ بدنصیبی ختم نہیں ہوئی اس کے بعد 'نئی خلافت کی صدی'' کا دوسرا تحفہ کینیڈا کے شہر کیلگری میں قادیانیوں کی نئی تعمیر کردہ عبادت گاہ کا تنازعہ جو قادیانی جماعت اور تعمیراتی کمپنی کے درمیان پیدا ہوگیا۔ جس کے نتیجہ میں تعمیراتی کمپنی نے تقریباً پانچ ملین ڈالر کا مقدمہ عدالت میں دائر کیا ہے۔ تعمیراتی کمپنی کا دعویٰ ہے کہ قادیانی جماعت نے معاہدے کی خلاف ورزی کی یعنی ادائیگی نہیں کی۔ مزید دوسرے ماتحت ٹھیکیدار بھی اسی نوعیت کا دعویٰ دائر کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ اس قادیانی عبادت گاہ کا افتتاح گذشتہ چند ماہ قبل مرزا مسرور نے کیا تھا۔ افتتاح کے موقع پر کینیڈا کے وزیر اعظم اسٹیفن ہارفر نے بھی شرکت کی تھی۔ تعمیراتی کمپنی نے قادیانی جماعت کے مقامی ذمہ دار نصیر احمد پر کمپنی کی شہرت کو نقصان پہنچانے کا الزام بھی لگایا ہے۔ کلگیری کے اخبارات نے اس مقدمہ کے بارے تفصیل سے خبر شائع کی ہے جن میں ایک اخبار ''سن'' اور دوسرا'' کیلگری ہیرالڈ ہے کیلگری ہیرالڈ نے تو یہ خبر دی ہے کہ اگر پانچ ملین ڈالر کی ادائیگی نہ کی گئی تو عبادت گاہ فروخت کر کے دعوے کی رقم حاصل کرنے کا دعویٰ دائر کیا جاسکتا ہے۔

اخبار لکھتا ہے کہ جب اس سلسلے میں معلومات کے لیے قادیانی مرکز کینیڈا (ٹورانٹو) رابطہ کے لیے کوشش کی تو کوئی شخص جواب دینے کے لیے دستیاب نہیں تھا۔ اور یہ بھی اخبارات نے بتایا کہ ابھی تک الزام کو ثابت نہیں کیا گیا نہ ہی عدالت میں دفاع کے لیے کوئی تحریری جواب داخل نہ کیا گیا۔ یہ واقعہ بھی قادیانی جماعت کی تذلیل کا باعث ہے۔ ''نئی خلافت کی صدی'' کا تیسرا تحفہ ملائیشیا میں کے ''سٹیٹ سیلا گور'' کے اسٹیٹ وزیر برائے اسلامی امور ڈاکٹر حسن محمد علی کا یہ بیان کہ قادیانی لیڈروں کے خلاف عنقریب کارروائی کی جائے گی اور ایک اخبار میں یہ خبر بھی شائع ہوئی کہ'' قادیانی تعلیمات دفن کردی جائے گی'' اور یہ کہ 'ایک گمراہ ٹولہ ملک میں سرگرمِ عمل ہے'' اس لیے انتظامیہ اس مسئلے کے حل کے لیے غور کر رہی ہے۔ ملک میں قائم ایک اسلامی گروپ کی دھمکیوں کے نتیجے میں انتظامیہ حرکت میں آئی ہے۔ دو جگہ پر قادیانی عبادت گاہ پر لگے سائن بورڈ اتار دیئے گئے چند مہینوں قبل انڈونیشیا میں بھی قادیانی سرگرمیوں پر پابندی لگائی گئی تھی۔

دینی، تاریخی، سیاسی، ادبی اور اصلاحی کتابوں کا معیاری ادارہ

دینی مدارس کے طلباء کے لیے وفاق المدارس کا تمام نصاب سب سے زیادہ رعایتی قیمت پر

علماءِ حق کا ترجمان

المیزان

ناشران وتاجرانِ کتب

الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور 042-7122981-7212762